بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

تذکیر بالقرآن

Reflections from Qur'an

قرآن مجید کی منتخب آیات کی تفسیر

A Summary of Qur'anic Teachings

Part – 25

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Seymour Road

London,

United Kingdom

Telephone: +44 7853099327

پارہ - 25

قرآن مجید کا پچیسواں پارہ سورۃ فصلت کی بقیہ آیات 47 تا 54، سورۃ الشّوریٰ مکمل، سورۃ الزحرف مکمل، اور سورۃ الدّخان مکمل پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

قیامت کا علم

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِؕ

قیامت کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔(فصلت۔47)

Allah alone knows about the Day of Judgement

With Him ˹alone˺ is the knowledge of the Hour.

یعنی اللہ کے سوا قیامت کے وقوع کا علم کسی کو نہیں۔اس لئے جب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ سے قیامت کے واقع ہونے کے بارے میں پوچھا تھا تو آپؐ نے فرمایا تھا 'اس کی بابت مجھے بھی اتنا علم ہے، جتنا تجھے ہے، میں تجھ سے زیادہ نہیں جانتا۔ دوسرے مقامات پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا۔ تیرے رب کے پاس ہی اس کا حتمی علم ہے۔(النازعات:44)

حدیث: خمس لا یعلمھنّ الّا اللہ۔۔۔پانچ چیزوں کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔۔۔۔ان میں سے ایک قیامت ہے کہ کب آئے گی۔

علم الٰہی کی وسعتیں

ہر چیز اللہ کے علم میں

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِىْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ۔

اور جو جو پھل اپنے شگوفوں میں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حمل سے ہوتی ہے اور جو بچے وہ جنتی ہے سب کا علم اسے ہے اور جس دن اللہ تعالٰی شرک کرنے والوں کو بلا کر دریافت فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ آج ہم میں سے کوئی اِس کی گواہی دینے والا نہیں ہے۔۔(فصلت۔47)

Everything is in Allah's Knowledge

No fruit comes out of its husk, nor does a female conceive or deliver without His knowledge. And ⌜consider⌝ the Day He will call to them, "Where are My ⌜so-called⌝ associate-gods?" They will cry, "We declare before you that none of us testifies to that ⌜any longer⌝."

وما تسقط من ورقة الّا يعلمها۔۔۔ایک پتّہ بھی نہیں گرتا مگر اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔

Not a single leaf falls but Allah knows it

انسانی مزاج۔ ولئن اذقنٰہ رحمة۔۔۔۔فصلت۔آیات:50۔51

هم کائنات میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے: سنريهم آيٰتنا فى الآفاق

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ۔

عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں کائنات میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ حق یہی ہے کیا آپ کے رب کا ہر چیز سے واقف و آگاہ ہونا کافی نہیں۔(فصلت۔53)

Signs of Allah in the Universe

We will show them Our signs in the universe and within themselves until it becomes clear to them that this ⌜Quran⌝

is the truth. Is it not enough that your Lord is a Witness over all things?

آفاق سے مراد اطراف عالم ہیں یعنی سارے عالم (کائنات) کی بڑی چھوٹی مصنوعات و مخلوقات آسمان وزمین اور ان کے درمیانی مخلوقات میں سے ہر چیز کو دیکھو تو وہ اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کے علم وقدرت کے محیط ہونے اور یکتا ہونے کی شہادت دیتی ہیں۔ جن میں کوئی عقل و شعور والا اگر غور کرے تو اس یقین پر مجبور ہوگا کہ اس کی پیدا کرنیوالی اور قائم رکھنے والی کوئی ایسی ذات ہے جس کے علم وقدرت کی کوئی انتہا نہیں اور جس کا مثل کوئی نہیں ہو سکتا۔

کائنات میں بھی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں ہیں مثلا بڑی بڑی کہکشائیں، بڑے بڑے سیارے جو علم فلکیات کے موضوعات ہیں۔ اسی طرح سورج، چاند، ستارے، موسمیاتی تبدیلیاں، رات اور دن، ہوا اور بارش، گرج چمک، بجلی، کڑک، نباتات وجمادات، اشجار، پہاڑ اور انہار وبحار وغیرہ۔ اور آیات انفس سے انسان کا وجود، اور اس وجود کے اندر کام کرنے والے مختلف نظام جن کی تفصیلات میڈیکل سائنس کا موضوع ہے۔

اللہ کے علم کا احاطہ

اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ

سنو! بے شک، اللہ (کا علم) ہر چیز پر محیط ہے۔ (فصلت۔54)

He is indeed Fully Aware of everything.

سورۃ شوریٰ

Chapter - 42: Consultation

سورۃ الشوریٰ مکی دور کی سورت ہے اور اس میں 53 آیات ہیں۔

شورائیت اور مشورہ کی اہمیّت

Importance of mutual consultation

Whether the matter is within family, in the community, in the neighborhoods, in the country, consultation has many benefits.

معاملہ کہیں بھی ہو۔ فیملی میں محلّے میں، کمیونٹی میں، ملک میں، وامر ھم شوریٰ بینھم۔ وہ اپنے معاملات مشاورت سے چلاتے ہیں۔

حدیث: ماعال من اقتصد، ماخاب من استخار، ماندم من استشار۔

وہ شخص کبھی کنگال نہیں ہوگا جو خرچ میں اعتدال رکھے گا،

وہ شخص کبھی نادم نہیں ہوگا جو مشاورت کرے گا،

وہ شخص کبھی ناکام نہیں ہوگا جو استخارہ کرے گا۔ (حدیث)

وشاورھم فی الامر۔ (اے محمدؐ) ان سے معاملات میں مشاورت کیجئے۔

اہل زمین کیلئے استغفار کرنے والے فرشتے

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

قریب ہے آسمان اوپر سے شق ہو جائیں۔ اور تمام فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لئے استغفار کر رہے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ (شوریٰ۔5)

Angles seek forgiveness for those on Earth

The heavens nearly burst, one above the other, ⌜in awe of Him⌝. And the angels glorify the praises of their Lord, and seek forgiveness for those on earth. Surely Allah alone is the All-Forgiving, Most Merciful.

مقامی لوگوں کو قرآن کی دعوت دو

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ۔

اور اسی طرح ہم نے آپؐ پر عربی زبان میں قرآن نازل کیا تاکہ آپ مکہ والوں اور اس کے آس پاس والوں کو متنبہ فرمادیں اور قیامت کے دن سے بھی خبردار کردیں، جس میں کوئی شبہ نہیں۔کچھ لوگ جنت میں اور کچھ لوگ جہنم میں ہونگے۔

(شوریٰ۔7)

Convey the message of Qur'an to Local People

And so We have revealed to you a Quran in Arabic, so you may warn the Mother of Cities and everyone around it, and warn of the Day of Gathering—about which there is no doubt—˹when˺ a group will be in Paradise and another in the Blaze.

یعنی جس طرح ہم نے ہر رسول اس کی قوم کی زبان میں بھیجا، اسی طرح ہم نے آپؐ پر عربی زبان میں قرآن نازل کیا ہے، کیونکہ آپ کی قوم یہی زبان بولتی اور سمجھتی ہے۔تاکہ آپ اچھی طرح قرآن کے پیغام کو اس کے اولین مخاطبین مقامی لوگوں تک پہنچادیں۔اور ان کو روز قیامت (روز حساب) کے بارے میں متنبہ فرمادیں۔

اللہ کی صفات

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ۔

وہی اللہ میرا رب ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنا دیئے ہیں۔ اور چوپایوں کے جوڑے بنائے ہیں تمہیں وہ اس میں پھیلا رہا ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (شوریٰ:10-11)

That is Allah—my Lord. In Him I put my trust, and to Him I ˹always˺ turn.”

˹He is˺ the Originator of the heavens and the earth. He has made for you spouses from among yourselves, and ˹made˺ mates for cattle ˹as well˺—multiplying you ˹both˺. There is nothing like Him, for He ˹alone˺ is the All-Hearing, All-Seeing.

To Him belong the keys ˹of the treasuries˺ of the heavens and the earth. He gives abundant or limited provisions to whoever He wills. Indeed, He has ˹perfect˺ knowledge of all things.

تمام انبیاءؑ کو ہدایت

دین کو قائم کرو اور تفرقہ و انتشار پیدا نہ کرو

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ

اسی دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ پیدا نہ کرو۔۔۔(شوریٰ-13)

Uphold the faith, and make no divisions in it.

اس آیت میں دو حکم مذکور ہیں:

1-ایک اقامت دین

2-دوسرا تفرقہ بازی کی ممانعت

جمہور مفسرین کے نزدیک اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ میں اقامت دین سے مراد وہی دین ہے جس کیلئے تمام انبیاءؑ نے کوشش کی۔

حدیث: حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سامنے ایک سیدھا خط کھینچا۔ پھر اس خط کے داہنے، بائیں دوسرے چھوٹے خط کھینچے اور فرمایا کہ یہ داہنے بائیں کے خطوط وہ طریقے ہیں جو شیاطین نے ایجاد کئے ہیں اور اس کے ہر راستہ پر ایک شیطان مسلط ہے جو لوگوں کو اس طرف چلنے کی تلقین کرتا ہے اور پھر سیدھے خط کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: وان هذا صراطی مستقماً فاتبعوه۔ یعنی یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اسی کا اتباع کرو۔ (احمد و النسائی)

اس تمثیل میں صراط مستقیم سے وہی دین قیم کا راستہ ہے جس کی دعوت اور اقامت تمام انبیاء نے کی۔ اس دین قیم کے اندر شاخیں نکالنا یعنی فرقے بنانا شیاطین کا عمل ہے۔

جس معاشرے میں اجتماعی اقامت دین ممکن نہ ہو وہاں انفرادی طور پر دین پر قائم دائم رہنا یعنی اپنے پانچ فٹ کے قد پر دین قائم کرنا، اپنی بساط کے مطابق دعوت واصلاح کا کام بہر حال جاری رکھنا چاہیئے۔

تمام انبیاءؑ کا دین یکساں ہے

حدیث: الانبياء اخوة لعلّات امّهاتهم شتّٰى و دينهم واحد۔

تمام انبیاءؑ علّاتی بھائیوں کی طرح ہیں، سب کا دین ایک ہی تھا اگرچہ انکی مائیں مختلف تھیں۔

حضور ﷺ کو ہدایات

ایک آیت۔ (شوریٰ۔15) دس احکامات

اس آیت (شوریٰ:15) میں ایک خاص بات ہے جو قرآن کریم کی صرف ایک اور آیت آیت الکرسی میں پائی جاتی ہے باقی کسی اور آیت میں نہیں۔ وہ اہم بات یہ ہے کہ اس آیت میں دس کلمے ہیں جو سب مستقل ہیں۔ الگ الگ ایک ایک کلمہ اپنی ذات میں ایک مستقل حکم ہے۔

یہی بات دوسری آیت یعنی آیت الکرسی میں بھی ہے۔ کہ ایک آیت میں نو کلمے بیان کر دیئے گئے۔

احکام الٰہی پر استقامت

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ۔

جو کچھ آپ سے کہا گیا ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہیں۔(شوریٰ۔15)

Be steadfast as you are commanded.

مجھے لوگوں کے درمیان انصاف کرنے کا حکم دیا گیا

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ۔

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔(شوریٰ۔15)

Treat Everyone Fairly

And I am commanded to judge fairly among you.”

ہر آدمی اپنے اعمال کا خود ذمہ دار

ہمارے اعمال ہمارے لئے، تمھارے اعمال تمھارے لئے

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ۔ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔

اللہ ہی ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ایک روز ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔(شوریٰ۔15)

Everyone is responsible for their deeds

Allah is our Lord and your Lord. We will be accountable for our deeds and you for yours. There is no ˹need for˺ contention between us. Allah will gather us together ˹for judgment˺. And to Him is the final return.

اللہ اپنے بندوں پر نرم اور مہربان

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے جسے (جس قدر) چاہے روزی دیتا ہے اور وہ بڑا طاقتور زبردست ہے۔(شوریٰ۔19)

Allah is Kind to His Servants

Allah is Ever Kind to His servants. He provides ⌜abundantly⌝ to whoever He wills. And He is the All-Powerful, Almighty.

آخرت کے طلبگار۔دنیا کے طلبگار

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِىْ حَرْثِهٖۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ۔

جو کوئی آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کے لیے اس کھیتی میں برکت دیں گے اور جو (صرف) دنیا کی کھیتی کا طالب ہو اسے دنیا میں ہی (کچھ حصہ) دے دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہو گا۔(شوریٰ۔20)

Whoever desires the harvest of the Hereafter, We will increase their harvest. And whoever desires ⌜only⌝ the harvest of this world, We will give them some of it, but they will have no share in the Hereafter.

روضٰت الجنّات کن کیلئے: ایمان، عمل صالح

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىْ رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے وہ جنت کے نخلستانوں میں ہوں گے وہ جو خواہش کریں اپنے رب کے پاس موجود پائیں گے یہی ہے بڑا فضل۔(شوریٰ۔22)

Faith and Good Deeds: Gardens of Paradise

Those who believe and do good will be in the lush Gardens of Paradise. They will have whatever they desire from their Lord. That is ⌜truly⌝ the greatest bounty.

رسول اللہ سے قرابت داری کی فضیلت

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۔

یہی وہ ہے جس کی بشارت اللہ تعالٰی اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور (سنت کے مطابق) نیک عمل کئے تو کہہ دیجئے! کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔ جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ تعالٰی بہت بخشنے والا (اور) بہت قدردان ہے۔ (شوریٰ۔ 23)

That ˹reward˺ is the good news which Allah gives to His servants who believe and do good. Say, ˹O Prophet,˺ "I do not ask you for a reward for this ˹message˺—only honour for ˹our˺ kinship. Whoever earns a good deed, We will increase it in goodness for them. Surely Allah is All-Forgiving, Most Appreciative.

اللہ کی نشانیاں۔ زمین و آسمان کی تخلیق۔۔۔۔۔ (شوریٰ۔ 29)

گناہ بخشنے والی اور توبہ قبول کرنے والی ہستی

توبہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ۔

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو (سب) جانتا ہے۔ (شوریٰ۔ 25)

Allah accepts repentance and forgives

He is the One Who accepts repentance from His servants and pardons ˹their˺ sins. And He knows whatever you do.

مایوسی کے بعد رحمت

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ

اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی ہے کارساز اور قابل حمد و ثنا (شوریٰ۔28)

He is the One Who sends down rain after people have given up hope, spreading out His mercy. He is the Guardian, the Praiseworthy. (42:28)

موسمیاتی تبدیلیاں، مخلوقات میں تنوّع

تمہاری مصیبتیں: تمہارے اعمال کا نتیجہ

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ

اور تم پر جو مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (شوریٰ۔30)

Whatever affliction befalls you is because of what your own hands have committed. And He pardons much.

مصائب و مشکلات میں ہمارے اعمال کا بھی عمل دخل ہوتا ہے۔

بعض گناہوں کا کفارہ تو وہ مصائب بن جاتے ہیں، جو تمہیں گناہوں کی پاداش میں پہنچتے ہیں اور کچھ گناہ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ یوں ہی معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کی ذات بڑی کریم ہے، معاف کرنے کے بعد آخرت میں اس پر مؤاخذہ نہیں فرمائے گا۔

سمندروں کی تسخیر قدرتِ الٰہی کی نشانی

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ

اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔(شوریٰ۔32)

And among His signs are the ships like mountains ˹sailing˺ in the sea.

یہ اللہ کی قدرت ہی ہے کہ لوہے کا بنا ہوا ہزاروں ٹن وزنی بحری جہاز نہیں ڈوبتا جبکہ معمولی لوہے کی کیل ڈوب جاتی ہے۔ یہ اللہ کی عطا کردہ عقل کا نتیجہ ہے کہ فزکس کے اصولوں کو کیسے کارآمد بنایا گیا۔

مومنین کی مزید صفات

سورۃ شوریٰ: آیات: 36۔43

ایمان،

توکّل،

کبائر و فواحش سے اجتناب،

غصّہ پر قابو،

درگزر،

ربّ کے احکامات پر عمل،

اقامت صلٰوۃ،

مشاورت،

اللہ کے راستے میں خرچ۔۔۔،

ظلم و زیادتی اور بغاوت کا مقابلہ کرنے والے،

اصلاح و درگزر،

صبر و استقامت۔

ایمان اور توکل کا اجر: ہمیشہ کے انعامات

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَاۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَۚ۔

جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سر و سامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ وہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔(شوریٰ-36)

Faith and Trust: Permanent Reward with Allah

Whatever ˹pleasure˺ you have been given is ˹no more than a fleeting˺ enjoyment of this worldly life. But what is with Allah is far better and more lasting for those who believe and put their trust in their Lord;

کبائر سے اجتناب اور غصہ کے وقت در گذر

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَۚ

جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔ اور اگر غصہ آ جائے تو معاف کر دیتے ہیں۔(شوریٰ-37)

Avoid Big Sins, Pardon others

Who avoid major sins and shameful deeds, and forgive when angered.

ربّ کے احکامات پر عمل، اقامت صلٰوۃ، مشاورت، اللہ کے راستے میں خرچ

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوْا الصَّلٰوةَۖ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْۖ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَۚ

جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں، ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(شوریٰ-38)

Worship, Establish Prayer, Consultation, Charity

Who respond to their Lord, establish prayer, conduct their affairs by mutual consultation, and donate from what We have provided for them;

ظلم وزیادتی اور بغاوت کا مقابلہ کرنے والے

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْىُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ

اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔(شوریٰ۔39)

They Stand for Justice

And who stands for justice when wronged.

اصلاح ودرگزر، صبر واستقامت

وَجَزٰۤؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ

برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے (یعنی ظلم وزیادتی کرنے والے کو اس کے ظلم وزیادتی کا بدلہ ملنا چاہیے) مگر پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اُس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(شوریٰ۔40)

Pardon and Reconciliation

The reward of an evil deed is its equivalent. But whoever pardons and seeks reconciliation, then their reward is with Allah. He certainly does not like the wrongdoers.

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ظلم وزیادتی کا بدلہ لینا جائز ہے مگر جو معاف کر دے اور صلح کرلے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

حدیث: ما نقصت صدقة من مال، وما زاد الله عبدا بعفو إلا عزا، وما تواضع أحد لله إلا رفعه الله ۔

حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور بندے کے معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس کی عزت مزید بڑھا دیتا ہے اور جو آدمی اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلندیوں سے نوازتا ہے۔(مسلم)

صبر اور معاف کرنا: عالی شان صفات

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

اور جو شخص صبر کرلے اور معاف کردے یقیناً یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔(شوریٰ۔43)

And whoever endures patiently and forgives—surely this is a resolve to aspire to.

اولاد کی نعمت

Blessings of Children

اولاد کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔

یخلق مایشاء، یھب لمن یشاء۔۔(شوریٰ۔49)

اس کا اولاد دینا یا نہ دینا بطور آزمائش ہوتا ہے

اللہ کے راستے کی طرف دعوت

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔

اُس خدا کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے خبردار رہو، سارے معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔(شوریٰ۔53)

Inviting towards Straight Path

The Path of Allah, to Whom belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Surely to Allah all matters will return ˹for judgment˺.

سورۃ الزخرف

Chapter- 43: Ornament

Originally meaning gold but including other types of decoration

سورۃ الزخرف مکی سورت ہے اور اس میں 89 آیات ہیں۔

قرآن کی عظمت وشان کا بیان

زخرف: آیات۔2۔4

خالق کائنات اور اسکے انعامات

زخرف: آیات۔9۔13

سفر کی دعا:

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَۙ۔ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

اور جب اُن پر بیٹھو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور یہ دعا پڑھو:

پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے اِن چیزوں کو مسخر کر دیا ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ اور بے شک، ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف واپس جانا ہے۔

(زخرف۔13۔14)

Dua of Journey

So that you may sit firmly on their backs, and remember your Lord’s blessings once you are settled on them, saying: Glory be to the One Who has subjected these for us, for we could have never done so ˹on our own˺. And surely to our Lord we will ˹all˺ return.

حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کبھی اپنی سواری پر سوار ہوتے تین مرتبہ تکبیر کہہ کر ان دونوں آیات قرآنی کی تلاوت کرتے پھر یہ دعا مانگتے:

اللھم انی اسئلک فی سفری ھذا البر والتقوی و من العمل ما ترضی اللھم ھون علینا السفر اطولنا البعد اللھم انت الصاحب فی السفر و الخلیفۃ فی الاھل اللھم اصبحنا فی سفرنا واخلفنا فی اھلنا۔

یا اللہ میں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری کا طالب ہوں اور ان اعمال کا جن سے تو خوش ہو جائے اے اللہ ہم پر ہمارا سفر آسان کر دے اور ہمارے لئے دوری کو لپیٹ لے پروردگار تو ہی سفر کا ساتھی اور اہل و عیال کا نگہباں ہے میرے معبود ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دے اور ہمارے گھروں میں ہماری جانشینی فرما۔

اور جب آپ سفر سے واپس گھر کی طرف لوٹتے تو یہ دعا فرماتے:

ائبون تائبون انشاء اللہ عابدون لربنا حامدون۔

یعنی واپس لوٹنے والے توبہ کرنے والے انشاء اللہ عبادتیں کرنے والے اپنے رب کی تعریفیں کرنے والے۔

(مسلم ابوداؤد نسائی)

غیر اسلامی عقائد کی نشاندہی اور تردید

ابراہیمؑ کی اپنے والد اور قوم کو دعوت

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَۙ۔ (زخرف۔26)

اللہ کی رحمت کی طلب و جستجو

تمہارے رب کی رحمت کہیں بہتر ہے اس سے جو وہ (صرف دنیا کے طلب گار) جمع کر رہے ہیں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ

اور تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ (زخرف۔32)

Allah's Mercy is Best

⌜But⌝ your Lord's mercy is far better than whatever ⌜wealth⌝ they amass.

دربار رسالت ﷺ کی سادگی کا منظر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپؐ کو دیکھا کہ آپ ایک چٹائی کے ٹکڑے پر لیٹے ہوئے ہیں جس کے نشان آپ کے جسم مبارک پر نمایاں ہیں تو رو دیئے اور کہا یا رسول اللہؐ قیصر و کسریٰ کس آن بان اور کس شان و شوکت سے زندگی گزار رہے ہیں اور آپ اللہ کی برگزیدہ پیارے رسولؐ ہو کر کس حال میں ہیں؟ حضور ﷺ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے تکیہ چھوڑ دیا اور فرمانے لگے: اے ابن خطاب کیا تو شک میں ہے؟ یہ تو وہ لوگ ہیں جن کی نیکیوں کا اجر انہیں دنیا میں ہی مل جائے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے جواب دیا کہ:

کیا تو اس سے خوش نہیں کہ انہیں دنیا ملے اور ہمیں آخرت۔ (بخاری و مسلم)

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ۔

اور آخرت تمہارے پروردگار کے پاس ہے اور متقی لوگوں کیلئے ہے۔(زخرف۔35)

⌜But⌝ the Hereafter with your Lord is for those mindful ⌜of Him⌝.

رحمٰن کا راستہ اور شیطان کا راستہ

شیطان کی رہنمائی، رفاقت سے بچو

زخرف: آیات۔36-39

استقامت کی ہدایت

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

پس آپ اس (قرآن) کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جو آپ کی طرف بھیجا گیا ہے، بیشک آپ صراط مستقیم پر ہیں۔

(زخرف۔43)

Make Qur'an your companion

So hold firmly to what has been revealed to you ˹O Prophet˺. You are truly on the Straight Path.

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ

اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لئے اور آپ کی امت کے لئے عظیم شرف ہے، اور (لوگو!) عنقریب تم سے اس قرآن کے بارے پوچھا جائے گا (کہ تم نے قرآن کے ساتھ کتنا تعلق استوار کیا)۔ (زخرف۔44)

You will be questioned about Qur'an

Surely this ˹Quran˺ is a glory for you and your people. And you will ˹all˺ be questioned ˹about it˺.

فرعون کا اقتدار کا غرور: الیس لی ملک مصر

زخرف: آیت۔51

فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ۔

پھر (اگر یہ موسیٰؑ سچا رسول ہے تو) اِس کو (پہننے کے لئے) سونے کے کنگن کیوں نہیں دیئے گئے یا اِس کے (اردگرد) فرشتے جمع کیوں نہیں ہوتے؟ (زخرف۔53)

Why then have no golden bracelets ˹of kingship˺ been granted to him or come with him the angels in conjunction?

اس دور میں مصر اور فارس کے بادشاہ اپنی امتیازی شان اور خصوصی حیثیت کو نمایاں کرنے کے لئے سونے کے کڑے پہنتے تھے۔ اسی طرح قبیلوں کے سردار کے ہاتھوں میں بھی سونے کے کڑے اور گلے میں سونے کے طوق اور زنجیریں ڈال دی جاتی تھیں۔ اسی اعتبار سے فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ اگر اس کی حیثیت اور امتیازی شان ہوتی تو اس کے ہاتھ میں سونے کے کڑے ہونے چاہیے تھے۔ یا اس کے اردگرد فرشتوں کا ہجوم ہوتا تاکہ نظر آتا کہ یہ کوئی بہت اہم شخصیت ہے۔

قیامت کے قریب نزول عیسیٰ علیہ السلام

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ۔

اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نزول کریں گے تو قربِ) قیامت کی علامت ہوں گے، پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا، یہ سیدھا راستہ ہے۔ (زخرف۔61)

Jesus's Descend from Heavens

And his ˹second˺ coming is truly a sign for the Hour. So have no doubt about it, and follow me. This is the Straight Path.

اکثر مفسرین کے نزدیک اس آیت (زخرف۔61) کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نزول ہو گا، جیسا کہ، صحیح متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ یہ نزول اس بات کی علامت ہو گا کہ اب قیامت قریب ہے اس لئے بعض نے اسے عین اور لام کے زبر کے ساتھ (عَلَم) پڑھا ہے، جس کے معنی نشانی اور علامت کے ہیں۔

عیسیٰؑ کے معجزات۔ ولمّا جاء عیسیٰ بالبینٰت

وَ لَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ۔

اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً میں تمہارے پاس حکمت و دانائی لے کر آیا ہوں اور (اس لئے آیا ہوں) کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمہارے لئے خوب واضح کر دوں، سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (زخرف۔63)

When Jesus came with clear proofs, he declared, "I have come to you with wisdom, and to clarify to you some of what you differ about. So fear Allah, and obey me.

عیسیٰؑ کی دعوت کا خلاصہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ۔

بیشک اللہ میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔(زخرف۔64)

Surely Allah ˹alone˺ is my Lord and your Lord, so worship Him ˹alone˺. This is the Straight Path.

جس دن دوستیاں کام نہ آئیں گی

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ

جس دن (قیامت والے دن) دوست دشمن بن جائیں گے۔(زخرف۔67)

The Day when Friendship will not give any benefit

Close friends will be enemies to one another on that Day, except the righteous.

تم اپنی فیملی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ۔

(ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں اعزاز واحترام کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔(زخرف۔70)

Enter Paradise, you and your spouses, rejoicing.

جو آسمان میں خدا ہے وہی زمین میں بھی خدا ہے

وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰـهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰـهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

اور وہ وہی ہے جو آسمان میں بھی خدا ہے اور زمین میں بھی وہی خدا ہے اور وہ بڑا حکمت والا، بڑا جاننے والا ہے۔(زخرف۔84)

It is He Who is ˹the only˺ God in the heavens and ˹the only˺ God on the earth. For He is the All-Wise, All-Knowing.

ان سے درگزر کرو اور انکو کہو تم پر سلام

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

لہٰذا ان سے منہ موڑ لیجئے اور سلامتی کا پیغام دے دیجئے پھر عنقریب انہیں سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔(زخرف۔89)

ضدی اور کج بحث لوگوں سے الجھاؤ کے بجائے سلام متارکت کہ دو۔

فریضہ دعوت ادا کرکے انکی بے ہودہ باتوں کو نظر انداز کردو۔

سورۃ الدّخان

Chapter - 44: The Smoke

سورۃ الدّخان مکی سورت ہے اور اس میں 59 آیات ہیں۔

لیلۃ مبارکہ اور حکیمانہ فیصلے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ۔

بیشک ہم نے اسے (قرآن مجید) ایک بابرکت رات میں اتارا ہے۔ بیشک ہم ڈر خبر دار کرنے والے ہیں۔(دخان۔3)

Blessed Night and Wisdom based Decisions

Indeed, We sent it down on a blessed night, for We always warn ˹against evil˺.

اس آیت میں لیلۃ مبارکہ سے مراد شب قدر یعنی لَيْلَةُ الْقَدْرِ ہے جیسا کہ دوسرے مقام پر وضاحت ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ۔ قرآن کو رمضان کے مہینے میں اتارا گیا۔

اور پھر سورۃ القدر کے اندر فرمایا گیا: انّا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر۔ بے شک، ہم نے اسے شب قدر کے اندر نازل کیا۔

رمضان کے مہینے میں قرآن نازل کیا گیا، یہ شب قدر رمضان کے عشرہ اخیر کی طاق راتوں میں سے ہی کوئی ایک رات ہوتی ہے۔ یہاں قدر کی رات اس رات کو **بابرکت رات** قرار دیا گیا ہے۔ اس کے بابرکت ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے کہ ایک تو اس میں قرآن کا نزول ہوا دوسرے، اس میں فرشتوں اور روح الامین کا نزول ہوتا ہے تیسرے اس میں سارے سال میں ہونے والے واقعات کا فیصلہ کیا جاتا ہے (جیسا کہ آگے آرہا ہے) چوتھے اس رات کی عبادت ہزار مہینے (83 سال 4 ماہ) کی عبادت سے بہتر ہے شب قدر یا لیلہ مبارکہ میں قرآن کے نزول کا مطلب یہ ہے کہ اسی رات سے نبی کریم ﷺ پر قرآن مجید کا نزول شروع ہوا۔ یعنی پہلے پہل اس رات آپ پر قرآن نازل ہوا۔ یا یہ مطلب ہے کہ لوح محفوظ سے اسی رات قرآن مجید کو آسمان دنیا پر اتارا گیا۔ پھر وہاں سے ضرورت و مصلحت کے تحت 23 سالوں تک مختلف اوقات میں نبی اکرم ﷺ پر اترتا رہا۔

فرعون اور اسکی قوم کا تذکرہ سرداران قریش کے رویئے کے پس منظر میں

قوم تبع کون؟

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ (دخان۔37)

ان کے واقعات سورۃ سبا میں گذر چکے ہیں وہ لوگ بھی **قحطان کے عرب** تھے جیسے یہ عدنان کے عرب تھے۔ حمیر میں جو سبا کی قوم کے لوگ تھے وہ اپنے ہر بادشاہ کو **تبع** کہتے تھے جیسے فارس کے بادشاہ کو **کسریٰ** اور روم کے ہر بادشاہ کو **قیصر** اور مصر کے ہر بادشاہ کو **فرعون** اور حبشہ کے ہر بادشاہ کو **نجاشی** کہا جاتا ہے۔

متّقین کا مقام

دخان: 51۔57

آخرت کی کامیابی رب کے فضل سے ہوگی

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

یہ صرف تیرے رب کا فضل ہے، یہی ہے بڑی کامیابی۔ (دخان۔57)

Allah's Blessings will save you in the Hereafter

As ⌜an act of⌝ grace from your Lord. That is ⌜truly⌝ the ultimate triumph.

حدیث: جس طرح حدیث میں آتا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا یہ بات جان لو! تم میں کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا صحابہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! آپؐ کو بھی؟ فرمایا: ہاں مجھے بھی، مگر اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت اور فضل میں ڈھانپ لے گا۔ (صحیح بخاری)

قرآن کو تمہارے لئے آسان کردیا گیا

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ۔

اے نبیؐ، ہم نے اِس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (دخان۔58)

Allah has made Qur'an easy to understand

Indeed, We have made this ⌜Quran⌝ easy in your own language ⌜O Prophet⌝ so perhaps they will be mindful.

سورۃ الجاثیہ

Chapter- 45: Kneeling

(In dread of the Judgement)

سورۃ الجاثیہ مکی سورت ہے اور اس میں 37 آیات ہیں۔

موضوعات:

آخرت،

اللہ کی نشانیاں،

توحید،

اعتراضات، شبہات کا جواب،

انسان کیلئے کائنات کو مسخر کر دیا گیا

دنیا کی تخلیق کا مقصد

کائنات کی ہر چیز انسان کی خدمت میں مصروف ہے

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ہدایت فرماتا ہے کہ وہ قدرت کی نشانیوں میں غور و فکر کریں۔

اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَؕ

بے شک، اس کائنات میں اللہ کی قدرت کی بے شمار نشانیاں ہیں ایمان رکھنے والوں کیلئے۔(جاثیہ۔3)

The entire Universe is Purpose built

Surely in ⌜the creation of⌝ the heavens and the earth are signs for the believers.

وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَۙ

اور تمہاری (اپنی) پیدائش میں اور اُن جانوروں میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(جاثیہ۔4)

And in your own creation, and whatever living beings He dispersed, are signs for people of sure faith.

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۔

اور (اسی طرح) رات اور دن کے بدل کر آنے میں اور اس میں جو اللہ نے آسمان (بلندی) سے رزق (پانی) نازل کیا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدل کر لانے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(جاثیہ۔5)

And ˹in˺ the alternation of the day and the night, the provision sent down from the skies by Allah—reviving the earth after its death—and the shifting of the winds, are signs for people of understanding.

اللہ کی قدرت کی نشانیاں

اللہ کی نعمتوں کو جانیں اور پہچانیں پھر اس کا شکر بجالائیں۔ دیکھیں کہ اللہ کتنی بڑی قدرتوں والا ہے جس نے آسمان و زمین اور مختلف قسم کی تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے فرشتے، جن، انسان، چوپائے، پرند، جنگلی جانور، درندے، کیڑے، پتنگے سب اسی کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ سمندر کی بیشمار مخلوق کا خالق بھی وہی ایک ہے۔

دن کو رات کے بعد اور رات کو دن کے پیچھے وہی لا رہا ہے رات کا اندھیرا دن کا اجالا اسی کے قبضے میں ہے۔ حاجت کے وقت اندازے کے مطابق بادلوں سے پانی وہی برساتا ہے۔ وفی السّماء رزقکم ۔۔۔ رزق سے مراد بارش ہے اس لئے کہ اسی سے کھانے کی چیزیں اگتی ہیں۔ خشک بنجر زمین سبز و شاداب ہو جاتی ہے اور طرح طرح کی پیداوار اگاتی ہے۔ شمالی و جنوبی ہوائیں وہی چلاتا ہے۔ بعض ہوائیں بارش کو لاتی ہیں بعض بادلوں کو پانی والا کر دیتی ہیں۔

گویا اس کائنات کی ہر چیز ایک سسٹم اور نظام کے تحت کام کر رہی ہے۔ اور یہ سارا نظام اللہ ربّ العالمین کا بنایا ہوا ہے اور وہی اس کو چلا بھی رہا ہے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین

بصیرت کی روشنیاں

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ۔

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل ہیں اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔۔

(جاثیہ۔20)

Qur'an: Insight, Guide, Mercy for Mankind

This ˹Quran˺ is an insight for humanity—a guide and mercy for people of sure faith.

گناہگار اور نیکوکار آخرت میں برابر نہیں

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئَاتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ۔۔۔۔۔

جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔(جاثیہ۔21)

Or do those who commit evil deeds ˹simply˺ think that We will make them equal—in their life and after their death—to those who believe and do good? How wrong is their judgment!

اعمال کا بدلہ: لتجزٰی کّل نفس ما کسبت

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ۔

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ پیدا فرمایا اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمائے ہیں اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(جاثیہ۔22)

Full compensation in the Hereafter

For Allah created the heavens and the earth for a purpose, so that every soul may be paid back for what it has committed. And none will be wronged.

زمانے کو موردِ الزام ٹھہرانے والے

وَقَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا یُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ۔

یہ لوگ کہتے ہیں کہ: زندگی بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور گردش ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو۔ درحقیقت اِس معاملہ میں اِن کے پاس کوئی علم نہیں ہے یہ محض گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں۔

(جاثیہ۔24)

And they argue, "There is nothing beyond our worldly life. We die; others are born. And nothing destroys us but ˹the passage of˺ time." Yet they have no knowledge ˹in support˺ of this ˹claim˺. They only speculate.

حدیث: لا تسبّو الدھر، انّ اللہ ھو الدّھر۔

حضور ﷺ نے فرمایا: زمانے (وقت) کو گالی نہ دو کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے (کیونکہ اسی نے وقت / زمانہ بنایا)۔

کتاب زندگی مرتّب ہو رہی ہے

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔

یہ ہماری کتاب (ہمارا تیار کیا ہوا ریکارڈ) ہے جو تمہارے بارے میں سچ سچ بول رہی ہے ہم تمہارے اعمال لکھواتے جاتے تھے۔

(جاثیہ۔29)

Allah's Record Book about us

This record of Ours speaks the truth about you. Indeed, We always had your deeds recorded ˹by the angels˺."

رحمتِ الٰہی کے حقدار

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ۔

پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔ (جاثیہ۔30)

As for those who believed and did good, their Lord will admit them into His mercy. That is ˹truly˺ the absolute triumph.

یہاں بھی ایمان کے ساتھ عمل صالح کا ذکر کرکے اس کی اہمیت واضح کردی اور عمل صالح وہ اعمال خیر ہیں جو سنت کے مطابق ادا کئے جائیں نہ کہ ہر وہ عمل جسے انسان اپنے طور پر اچھا سمجھ لے۔

کبریائی اللہ ربّ العالمین کی چادر ہے

حمد وثنا اور کبریائی ربّ العالمین کیلئے

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

پس اللہ ہی کے لئے ساری تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا مالک ہے، سب جہانوں کا پروردگار (بھی) ہے۔

اور آسمانوں اور زمین میں ساری کبریائی (یعنی بڑائی) اسی کے لئے ہے اور وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (جاثیہ۔36-37)

Glorification and Praise for Allah

So all praise is for Allah—Lord of the heavens and Lord of the earth, Lord of all worlds.

To Him belongs ˹all˺ glorification in the heavens and the earth. And He is the Almighty, All-Wise.

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:

Mobile: +44 785 3099 327
Email: hafizmsajjad@gmail.com